



سوال

(731) پھل خوری کو برا سمجھنے کے بعد شرم و حیا کی وجہ سے نہ روکنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایسی لڑکی ہوں کہ غیبت اور پھلی کو برا سمجھتی ہوں میں کبھی کسی ایسی جماعت میں ہوتی ہوں کہ جو لوگوں کے حالات کے بارے میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں اور غیبت اور پھلی میں بھی داخل ہو جاتے ہیں میں اسے ذاتی طور پر برا سمجھتی ہوں اور میں انتہائی شرم والی ہونے کی وجہ سے ان سے ان کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتی اور ایسی کوئی جگہ بھی نہیں کہ میں ان سے دور ہو جاؤں اللہ جانتا ہے کہ میں چاہتی بھی ہوں کہ وہ کسی اور بات میں مصروف ہو جائیں تو کیا میرے ان کے ساتھ بیٹھنے میں کوئی گناہ ہے؟ مجھے ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیے؟ اللہ آپ کو ان کاموں کی توفیق دے جس میں اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تجھ پر اس میں گناہ ہے ہاں اگر تو برائی کو روک دے اگر تو وہ تجھ سے قبول کر لیں تو الحمد للہ وگرنہ تجھ پر ان سے جدا ہونا اور ان سے اٹھ جانا ضروری ہے کیونکہ اللہ کا فرمان ہے۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي الْأَسْنَانِ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِنَّا يُنْسِنُكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَتَقَدَّرْ بِهِ الذِّكْرُ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ ... سورة الانعام

"اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات کے بارے میں (فضول) بحث کرتے ہیں تو ان سے کنارہ کر یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ بات میں مشغول ہو جائیں اور اگر کبھی شیطان تجھے ضرور ہی بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔"

اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے بھی۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَن إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِذْ أَنْتُمْ مِثْلُهُمْ ... سورة النساء

"اور بلاشبہ اس نے تم پر کتاب میں نازل فرمایا ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کو سنو کہ ان کے ساتھ کفر کیا جاتا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں، بے شک تم بھی اس وقت ان جیسے ہو۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے بھی۔



"مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ" [1]

"تم میں سے جس نے کوئی برائی دیکھی تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے بدلے اگر اس کی طاقت نہ رکھ سکے تو اپنی زبان سے اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھ سکے تو اپنے دل سے اور یہ انتہائی کمزور ایمان ہے۔"

اسے امام مسلم نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے اس مضموم میں آیات و احادیث زیادہ ہیں۔ (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (49)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 648

محدث فتویٰ